گندم کی کاشت

ZTBL

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

زمین کی تیاری: پودوں کی نشوونما اور بہترین اگاؤ کے لئے مناسب وتر، نرم بُھربُھری اور جڑی بوٹیوں سے پاک زمین درکار ہوتی ہے۔ جس سے پودا پانی اور دیگر غذائی ضروریات جڑوں کے ذریعے زمین سے آسانی سے حاصل کر کے پھلے پھولے اور اپنی تمام تر صلاحیت کے مطابق پیداوار دے سکے۔ زمین کی بہتر تیاری اور دیگر سفارشات پر عمل کرنے سے ہی مطلوبہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں:-

الف۔ آبپاش علاقے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کو کراہ چلا کر ہموار کر لینا چاہیئے اس کے بعد 5-4 ہل اور سہاگہ دینا چاہیئے۔

ب۔ بارانی علاقے: ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں۔ کھیتوں کی مضبوط وٹ بندی کریں تاکہ بارش کا پانی زیادہ سے زیادہ کھیتوں میں جذب ہو سکے۔ بارشوں کے بعد 2 دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ وتر محفوظ رہے۔

وقتِ کاشت

الف۔ آبپاش علاقے: اگیتی کاشت 25 اکتوبر سے 20 نومبر تک، درمیانی کاشت 20 نومبر سے 5 دسمبر تک اور پچھیتی کاشت آخر دسمبر تک۔

ب۔بارانی علاقے اکتوبر سے 15 نومبر تک کاشت مکمل کر لینی چاہیئے۔

بیج اور شرح بیج: گندم کی بھرپور پیداوار کے لئے بیج صاف ستھرا، خالص، بیماریوں اور کیڑوں وغیرہ کے نقصان سے پاک ہونا چاہیئے۔ بجائی سے پہلے سفارش کردہ دوائی بیج کو لگانی چاہیئے۔ بھرپور پیداوار کے لئے شرح بیج 50 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

ترقی دادہ اقسام

پنجاب: آبپاش علاقے: انقلاب 91، پاسبان 90، بھکر 2002، منتھار 2003، عقاب 2000، فیصل آباد 2008، این اے آر سی 2009، پاک 2011، آری 2010، سحر 2006، آس 2011، پنجاب 2011، ملت 2011، این اے آر سی 2011۔

بارانی علاقے: مرگلہ 99، وفاق 2001، جی اے 2002، چکوال 97، عقاب 2000، چکوال 50، دھرابی 2011۔

سندھ: سرسبز، مہران 89، آبادگار 92، انمول 91، ٹی جے 83، سندھ 81، ماروی 2000، مول 2002، بھٹائی، ٹی ڈی۔1

خیبر پختونخواہ : خیبر 87، بختاور 92، سلیم 2000، مروت جے ون، حیدر 2002، فخر سرحد، تاتارا۔

بلوچستان: سرسبز زرغون 79، زمیندار 80، زرلشتہ 99، سریاب 92، راسکوہ 2005

آزاد جموں و کشمیر و شمالی علاقہ جات: عقاب 2000، چکوال 97، مارگلہ 99، وفاق 2001

بیج کو دوائی لگانا: کاشت سے پہلے بیج کو درج ذیل دوائیاں بحساب 2 گرام فی کلوگرام یا 2 ملی لیٹر فی کلوگرام لگا کر بیماریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ٹاپسن ایم۔ یا ڈیروسال 60 ڈبلیو پی یا ریکسل 2 ڈی ایس وغیرہ۔

طریقہ کاشت: اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے کاشت بذریعہ ڈرل کرنی چاہیئے

نامیاتی مادہ اور سبز کھاد: گوبر کی گلی سڑی کھاد کی 4 ٹرالیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر گوبر دستیاب نہ ہو تو گوارہ یا جنتر سبز کھاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال فی ایکڑ

نوعیت زمین	بجائی کے وقت	پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ
زرخیز زمین آبپاش علاقے	تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ، نصف بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا دو بوری نائٹروفاس اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	ایک بوری یوریا
کمزور زمین آبپاش علاقے	5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم یا 2 بوری ڈی اے پی، نصف بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ۔	ایک بوری یوریا
بارانی علاقے	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا تین بوری نائٹروفاس اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	-----------
ترقی پسند زمیندار:	دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	ایک بوری یوریا

نوٹ: چاول والی زمینوں میں پانچ تا دس کلوگرام زنک سلفیٹ استعمال کریں۔

آبپاشی: گندم کی فصل کو بجائی کے بعد تین مرتبہ پانی ضرور دینا چاہیئے۔ پہلا پانی فصل اُگنے کے 12 تا 18 دن بعد دینا چاہیئے۔ چاول والے رقبے کو فصل اُگنے کے 30 تا 40 دن بعد دینا چاہیئے۔ دوسرا پانی گوبھ (بجائی کے 80 تا 90 دن بعد دینا چاہیئے) تیسرا پانی دانہ بنتے وقت دینا چاہیئے۔ اگر موسم خشک ہو اور پانی موجود ہو تو ضرورت کے تحت مزید ایک پانی دیا جا سکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد: چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں مثلاً باتھو، کرنڈ، پوہلی، ی، ساہترہ، جنگلی پالک وغیرہ کو ختم کرنے کے لئے لوگران 100 گرام یا بکٹرل سپر 300 ملی لیٹر 120 تا 150 لیٹر پانی میں ملا کر پہلے پانی کے بعد تر وتر میں سپرے کریں۔ اس کے علاوہ جنگلی جئی، دمبی سٹی اور جنگلی گھاس وغیرہ کی تلفی کے لئے ڈائکوران بحساب 900 تا 1000 گرام یا پوما سپر 500 ملی لیٹر یا ٹاپک 100 گرام یا ایریلان ٹرابیونل یا ڈوڑ انکس بحساب 600 تا 800 گرام، 120 تا 150 لیٹر پانی میں ملا کر جڑی بوٹیاں نکلنے کے بعد سپرے کریں۔

کٹائی گھائی اور ذخیرہ کرنا: کٹائی سے پہلے کھیت کے ایسے حصے جہاں سے فصل گری نہ ہو اور ہر لحاظ سے اچھی ہو بیج کے لئے منتخب کریں۔ اس کی کٹائی، گہائی اور صفائی علیحدہ کی جائے تا کہ بیج محفوظ ہو جائے۔ گندم کی کٹائی اور گہائی اگر کمبائن ہارویسٹر سے کی جائے تو وقت کی بچت کے علاوہ دانوں کا نقصان بھی کم ہوتا ہے اور آئندہ فصل کے لئے بیج گہائی کے بعد اچھی طرح صاف کر کے اور دوائی لگا کر علیحدہ صاف ستھرے گوداموں میں رکھنا چاہیئے۔

قرضہ و فنی مشاورت: زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو گندم کی کاشت کے لئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ گندم کی کاشت سے متعلق مسائل کے حل کے لئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ ترقی پسند کاشت کار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تا کہ آپ کے تجربات سے دوسرے زمیندار بھائیوں کو آگاہ کیا جا سکے۔

سنیئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ ایگری کلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فنی و تکنیکی مشاورت: این اے آر سی ویٹ پروگرام اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد